۷۔ سوراج کی بنیاد رکھی

رائے ریشور کے مندر میں شیواجی مہاراج نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ سوراج قائم کرنے کا عہد کیا تھا لیکن یہ بہت مشکل کام تھا۔ اس زمانے میں دِلّی کے مغل بادشاہ، بیجاپور کے عادل شاہ، گوا کے پرتگیز اور جنجیرہ کے سدّی یہ چار طاقتیں اس وقت مہاراشٹر پر حکومت کر رہی تھیں۔ ان چار طاقتوں کا اس قدر دبدبہ تھا کہ کوئی ان کے خلاف آواز اُٹھانے کی ہمّت نہیں کرسکتا تھا۔ ایسے مشکل حالات میں شیواجی مہاراج نے سوراج قائم کرنے کا ارادہ کیا۔ دشمنوں کی بے پناہ طاقت کے سامنے شیواجی مہاراج اور ان کے ساتھیوں کی قوّت کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی لیکن شیواجی مہاراج کا ارادہ اٹل تھا۔

تورنا کا قلعہ : شیواجی مہاراج کی جاگیر میں پونہ، سؤپا، چاکن اور اِنداپور کے پرگنے شامل تھے۔ جاگیر میں موجود قلعے بیجاپور کے دربار کے عہدیداران کے قبضے میں تھے۔ قلعوں کے بغیر سوراج کا قیام ممکن نہ تھا کیونکہ جس کے قبضے میں قلعہ ہوتا آس پاس کے علاقے پر اسی کی حکومت ہوا کرتی تھی۔ اس زمانے میں پہاڑی قلعہ حکومت کا خاص سہارا سمجھا جاتا تھا۔ اسی لیے شیواجی مہاراج نے کسی مضبوط قلعہ پر جلد از جلد قبضہ کرنے کا ارادہ کیا۔ تورنا کا قلعہ ان کی آنکھوں کے سامنے تھا۔ یہ قلعہ پونہ کے جنوب مغرب میں ۶۴ کلومیٹر کے فاصلے پر کاند گھاٹی میں واقع تھا۔ پہاڑی قلعوں میں اس کی بڑی اہمیت تھی۔ قلعہ تورنا پر جانے کے لیے جُھنجار اور بُدھلا نامی دو بڑی قدرتی پگڈنڈیاں تھیں۔ یہ پہاڑی راستے بہت مشکل تھے۔ ان پر چلتے وقت ذرا سی غلطی سے انسان پھسل کر نیچے گہری خندق (کھائی) میں گر سکتا تھا۔ جُھنجار پگڈنڈی یعنی تیز خطرناک راستہ اپنے نام ہی کی طرح خطرناک اور دشوار گزار تھا۔ قلعے سے نیچے اُترنے کے لیے یہی ایک راستہ تھا۔ مہاراشٹر کے مضبوط ترین قلعوں

تورنا قلعہ (جُھنجار پگڈنڈی)

میں تورنا کا شمار ہوتا تھا۔ قلعے پر تورن جائی دیوی کا مندر تھا اسی لیے اس قلعے کو تورنا کہا جاتا تھا۔ اتنا مُستحکم ہونے کے باوجود عادل شاہ کی اس طرف زیادہ توجہ نہ تھی۔ قلعہ میں زیادہ پہرے دار نہیں تھے۔ گولہ بارؤد بھی نہیں تھا۔ شیواجی مہاراج کی نظر میں یہ بات آ گئی۔ انھیں بالکل ایسے ہی قلعے کی ضرورت تھی۔ اس قلعے کو فتح کر کے سوراج قائم کرنے کا انھوں نے تہیہ کیا۔

سوراج کی فتح کا نقارہ بجا : منتخب ماولا نوجوانوں کی چند ٹکڑیاں لے کر شیواجی مہاراج کانِدگھاٹی میں اُترے۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہ شیر کی سی بہادری اور ہرنوں کی سی پھرتی اور تیزی کے ساتھ قلعہ پر چڑھ گئے۔ ماولوں نے آن کی آن میں قلعے کے اہم مورچوں پر قبضہ جما لیا۔ تاناجی مالؤسرے نے قلعہ کے دروازے پر مراٹھا جھنڈا لہرایا۔ شیواجی کے بھروسامند اور اصول پسند ساتھی یساجی کنک نے چوکی پر پہرہ بٹھا دیا۔ قلعے پر قبضہ ہو گیا۔ سب نے شیواجی مہاراج کی جے کے نعرے لگائے، ہندوی سوراج کے شادیانے بجنے لگے۔ نقاروں اور قرنوں کی آواز سے سہیادری کی گھاٹیاں گونج اُٹھیں۔ شیواجی مہاراج نے اس قلعے کا نام 'پرچنڈ گڑھ' رکھا۔

ماتا بھوانی کا آشیرواد : تورنا قلعے پر شیواجی مہاراج نے اپنی کارروائی کا آغاز کیا۔ انھوں نے باریک بینی سے قلعے کا معائنہ کیا۔ قلعہ پر مراٹھا قلعہ دار، برہمن سبنیس (محاسب) اور جنگی ہتھیاروں کی نگرانی کے لیے پربھوکار خانیس جیسے عہدیداران مقرّر کیے۔ قلعے میں ماولے، کولی، راموشی، مہار وغیرہ مختلف ذات کے بہادر لوگوں کو مقرر کیا۔ سوراج کی فوج میں ذات پات اور رنگ و نسل کی کوئی تفریق نہیں تھی۔ قلعہ کی مرمّت کا کام شروع ہو گیا۔ تعجّب کی بات یہ ہوئی کہ کام کے دوران مُہروں سے بھرے ہوئے چار گھڑے ملے۔ وہاں کام کرنے والوں کو بڑی خوشی ہوئی۔ انھیں محسوس ہوا کہ بھوانی ماتا شیواجی مہاراج سے خوش ہے۔ اسی لیے اس نے یہ دولت دی ہے۔ ایک مہر کو بھی ہاتھ نہ لگاتے ہوئے یہ چاروں گھڑے شیواجی مہاراج کی خدمت میں پیش کیے گئے۔ سوراج کے قیام کے لیے اتنی بڑی دولت اچانک مل گئی تھی۔ اس سے شیواجی مہاراج کو مزید تحریک ملی۔ انھیں محسوس ہوا کہ انھیں بھوانی ماتا کا آشیرواد حاصل ہوا ہے۔

اس دولت سے شیواجی مہاراج نے ہتھیار خریدے، گولہ بارؤد جمع کیے۔ بچی ہوئی رقم سے انھوں نے ایک منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کیا۔ تورنا سے پندرہ کلومیٹر مشرق میں مرومب دیو کا پہاڑ ہے۔ شیواجی مہاراج نے اسے پہلے ہی سے نظر میں رکھا تھا۔ وہ پہاڑ بہت بلند، مفید مطلب اور دشوار گزار تھا۔ عادل شاہ نے اس پہاڑ پر ایک قلعہ تعمیر کرتے کرتے اسے ادھورا چھوڑ دیا تھا۔ اس قلعے پر زیادہ پہرے دار سپاہی نہیں تھے۔ ان باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے شیواجی مہاراج نے سوراج کی راجدھانی کے لیے اس قلعے پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا۔

سوراج کی پہلی راجدھانی : ایک دن شیواجی مہاراج اپنے منتخب ساتھیوں کو لے کر اس قلعہ پر چڑھ گئے اور اس پر قبضہ جما لیا۔ قلعہ تورنا میں ملی ہوئی دولت سے اس قلعہ کی مرمّت کروائی۔ شیواجی مہاراج نے اس قلعہ کو 'راج گڑھ' کا نام دیا۔ قلعے میں سنگ تراشوں نے پتھر تراشے، لوہاروں نے دھونکنی پھونکی، قلعہ میں معمار، لوہار، بڑھئی، مزدور، بہشتی وغیرہ سارے لوگ اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے۔ انھوں نے قلعہ میں شاہی محل، بارہ محل، اٹھارہ کارخانے تعمیر کروائے۔ شاہی تخت بھی بنوایا گیا۔ اس طرح 'راج گڑھ' پر سوراج کی پہلی راجدھانی آراستہ ہوئی۔

سوراج کی جدوجہد : شیواجی مہاراج کی سوراج کے

راج گڑھ کا قلعہ - پالی دروازہ

لیے بھاگ دوڑ شروع ہوگئی۔ بارہ ماول علاقے کے کئی قلعے انھوں نے لگاتار اپنے قبضے میں کرلیے۔ سارے علاقے میں خوشی اور جوش وخروش کا سیلاب اُمڈ پڑا۔ گاؤں گاؤں سے پاٹل اور دیشمکھ شیواجی مہاراج کی خدمت میں آداب بجالانے کے لیے حاضر ہونے لگےلیکن جس طرح چاول میں کچھ کنکر ہوتے ہیں اسی طرح ماولوں میں بھی کچھ برے لوگ تھے۔ شیواجی مہاراج کی ترقی دیکھ کرانھیں حسد ہونے لگا۔ انھوں نے شروڑ کے عادل شاہی تھانیدار کے پاس شیواجی مہاراج کی شکایت کی۔ تھانیدار نے سانڈنی سوار بیجاپور روانہ کیے اور عادل شاہ کو شیواجی کی کارروائیوں کی اطلاع دی۔

شیواجی مہاراج کی چالاکی : عادل شاہ حیران رہ گیا۔ اس نے شاہ جی راجے سے جواب طلب کیا۔ شاہ جی راجے سوچ میں پڑ گئےلیکن انھوں نے بات کونبھانے کے لیے عادل شاہ کو جواب دیا کہ جاگیر کی حفاظت کے لیےکوئی قلعہ نہ تھا، اس لیے شیواجی راجا نے قلعہ اپنے قبضے میں لیا ہوگا۔ شیواجی مہاراج نے بھی ایک قاصد عادل شاہ کے دربار میں روانہ کیا اور کہلوایا کہ جاگیر کےبہتر انتظامات کے لیےاور عادل شاہ کی بھلائی کے لیے ہی قلعہ حاصل کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ دوسرا کوئی مقصد نہیں ہے۔

شیواجی مہاراج نےکونڈانا اور پُرندر جیسے دواہم قلعوں پر بھی بڑی ہوشیاری سے قبضہ کرلیا۔ اس کے بعد روہیڈا کے قلعہ پر بھی قبضہ کرلیا اور اس طرح سوراج قائم کرنے کی جدوجہد تیز ہوتی گئی۔

مشق

۱۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) شیواجی مہاراج کی جاگیر میں پونہ، سوپا، چاکن اور .... کے پرگنے شامل تھے۔

(اِنداپور، ساسوڑ، ویلھے)

(ب) شیواجی مہاراج نے .... فتح کر کے سوراج قائم کرنے کا تہیہ کیا۔

(سینہہ گڑھ، شیونیری، تورنا)

(ج) سوراج کی پہلی راجدھانی .... پر آراستہ ہوئی۔

(راج گڑھ، رائے گڑھ، پرتاپ گڑھ)

۲۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) مہاراشٹر میں کون سی چار سلطنتیں حکومت کر رہی تھیں؟

(ب) شیواجی مہاراج نے تورنا قلعہ کی نگرانی کے لیے کس کو افسر مقرر کیا؟

(ج) شیواجی مہاراج نے عادل شاہ کو کیا جواب بھجوایا؟

۳۔ وجوہات لکھیے :

(الف) سوراج قائم کرنے کے لیے شیواجی مہاراج نے تورنا قلعہ کو فتح کرنے کا تہیہ کیا۔

(ب) تورنا قلعے میں ملے ہوئے مہروں کے گھڑے مزدوروں نے شیواجی مہاراج کی خدمت میں پیش کیے۔

عملی کام :

استاد کی مدد سے اپنے قریب کے کسی قلعے کی سیر کا اہتمام کیجیے۔

573C4N